For more visit (exponovels.com)

تیری چاہ میں

از ایمن

ابھی وہ کولج سے آئی تھی کچھ دیر آرام کرنے کی نیت سے لیٹی ہی

تھی کے،،،

دھاڑ!! کی آواز سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا؟؟؟ اور افیفا ہانپتی کانپتی

اندر داخل ہوئی تھی اور اس کے پیچھے صدف اور ندا بھی۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟ وفا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے کون آیا ہے؟؟؟؟؟ افیفا نے جیسے تجسس بڑھایا۔۔۔۔

کون ؟؟؟ وفا نے سوالیہ نظروں میں پوچھا

مسٹر ہٹلر!!!! ندا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو سمیٹ کر کہا

ابھی دادو کے کمرے کے باہر سے آ رہے ہیں ہم ۔۔۔۔

کوئی کھچڑی پک رہی ہے افیفا نے رازداری سے بولا ،،،،، ان سب میں اسے ہی کان لگا کے سن گن لینے کا شوق تھا ۔۔۔

دادو !!! موسیٰ بھائی کو کسی بات کے لیے منا رہیں تھی ۔۔ اور وہ مسلسل نہ کر رہے تھے ۔۔۔۔

تم لوگ بھی نہ ۔۔۔۔ کیوں بڑوں کی باتوں میں کان لگاتے ہو کسی

For more visit (exponovels.com)

دن دیکھ لیا نہ دادو یا کسی اور نے لک تپہ جانا ہے وفا نے ان تینوں کو تنبیہ کی جس کا ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔

اووہ !!وفا تم تو ہو ہی ڈرپوک !!

اچھا ندا زرہ معاذ کو دیکھو تو اسے کچھ پتہ چلا کیا ؟؟؟

افیفا کو ابھی بھی دادو کے کمرے میں ہونے والے باتوں کی فکر تھی ،،،،

نہیں ؟ معاذ ،، شان اور حنان کے ساتھ افسردہ لہجے میں کہتا ہوا

کمرے میں داخل ہوا،،،،،، اور تینوں زمین پر دراز ہو گئے ،،،

تم لوگوں سے کبھی کوئی کام ہوا ہے افیفا نے تڑک کر بولا۔۔

پورے بیس منٹ بی جمالوں کی طرح کان لگائیں ہیں ۔۔۔۔۔

اور تم بول رہی ہو کچھ نہیں کیا شان نے تڑپتے ہوئے کہا ....

دادو کا لاڈلا پوتا ان کی گود میں جو سر رکھے لیٹا تھا .... کچھ سنائی ہی نہیں دیا کھڑے کھڑے ٹانگیں دکھ گیں معاذ نے ٹانگوں کو دباتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟؟؟ وفا کو اٹھتے دیکھ ندا بولی ۔۔۔۔

سونے تو تم لوگوں نے دینا نہیں ۔۔۔۔ کھانا ہی کھا لوں جا کر وفا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا ۔۔۔۔۔

دیکھ کر جانا کہی رستے میں مسٹر ہٹلر کا ہی کھانا نا بن جانا ،،، ویسے بھی ہر وقت تو وہ کچا چبانے کو تیار رہتے ہیں ••••••••حنان نے کہا تو سب ہنس پڑے ....وہ وفا گھور کر رہ گئی ۔۔۔۔

وہ اپنے خیالوں میں لاؤنج سے گزار رہی تھی کے سامنے سے آتے شخص سے بری طرح ٹکرا گی۔۔۔

مقابل کو تو کچھ نہیں ہوا مگر وفا کا سر گھوم کے رہ گیا!!

پھر جو نہی نظر سامنے گئی وہ آتش فضاء بنا کھڑا تھا۔۔ اندھی ہو دیکھائی نہیں دیتا موسیٰ نے بھڑتے ہوئے کہا۔۔

سس۔۔ سوری موسیٰ بھائی میں نے دیکھا نہیں۔ وفا نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تو آنکھیں نکال دو جب استعمال نہیں کرنی تو وہ غصے سے پھکارتا ہوا باہر نکل گیا،،،،،،
وفا بس اپنے ہونٹ کاٹتی رہ گئی۔۔۔

ارے !!!! کوئی بات نہیں موسیٰ بھائی تو ہمیشہ ہی انگارے چبائے ہوتے ہیں معاذ نے ....۔ وفا کے پاس آکر کہا۔۔۔۔۔۔ تو وہ مسکراتے ہوئے واپس اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔۔

کے جس کے خاطر وہ آئی تھی ایسی ہی سہی مگر اس کا دیدار تو ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

دل جس کا طلب گار رہے
اسے خبر ہی کہاں ہے
*******************🌹🌹*************************

وفا اور صدف لائن میں بیٹھی کسی کہانی پر تبصرہ کر رہی تھی۔۔۔

تم لوگوں کی لئے دو بڑی خبریں لائی ہوں افیفا نے بیٹھتے ہوئے کہا

For more visit (exponovels.com)

کیا؟؟؟؟؟ صدف نے جھٹ پوچھا••••••••••••

پہلی تو یہ کے کل جو کھچڑی دادو کے کمرے میں پک رہی تھی وہ یہ تھی کے تائی، ، چاچی اور دادو مل کر موسیٰ بھائی کو شادی کے لئے راضی کر رہے تھے......

اور وہ نا نا کر رہے تھے۔۔ ندا نے باقائدہ سر کے اشارے سے نا نا کر کے دکھایا۔۔

اور دوسری وفا نے بے تابی سے کہا !!!!!اسے شدید بے چینی ہوئی تھی

دوسری یہ کے عائقہ چاچی کی کوئی دوست ہیں ان کے سپوت سے آپ صاحبہ کا رشتہ انقریب طے ہونے جا رہا ہے•••••

کیا!!!!!!!!!!!!!!!!وفا بے ساختہ چیخ اٹھی!!!!!!

بلکل ابھی میں نمرا تائی اور عائقہ چاچی کی بات سن کر آرہی ہوں افیفا نے وفا کا ردے عمل دیکھ کر وضاحت کی•••••

وفا اک جھٹکے سے اٹھی تھی اور دادو کے کمرے کی طرف گئی تھی۔۔۔۔

وہ کمرے میں آکر دادو کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گی۔۔

کیا بات ہے ؟ میری گڑیا کیوں اداس ہے !!!انھوں نے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا ۔۔

دادو میں شادی نہیں کرنا چاہتی ؟

آپ مما بابا کو کہ دیں نا !وفا نے ان کی ہاتھ تھام کر کہا،،،

For more visit (exponovels.com)

گھر کے سبھی بچے دادو کے زیادہ قریب تھے ان سے ہر مسلئے پر کھول کر اظہار کرتے تھے اور وفا !! جو اپنی کوئی بھی بات کسی سے نہیں کرتی تھی دادو سے بلا جھجھک بول دیتی تھی ۔۔۔۔ اور ابھی بھی ایسا ہی ہوا تھا ،،،

کیوں وفا ؟ ایسا کیوں !

بس دادو پلیز !!!! وہ بیٹھتے ہوئے بولی مگر ہم سب تو چاہ رہے تھے کے موسیٰ اور تمہاری ساتھ ساتھ شادی کر دیں ۔۔۔

نہیں دادو مجھے شادی نہیں کرنی ؟ ؟ وفا نے بے چین ہو کر انھیں دیکھا
وفا کے انداز سے تو وہ پہلے ہی ،، جان گئیں تھیں ،،،،، مگر وفا کی اس بے کلی نے آج واضح کر دیا تھا ۔۔۔۔۔

*******************🌹🌹🌹**********************

یہ کیسے ممکن ہے اماں ؟؟ مرتضیٰ صاحب نے حیرت سے کہا ! کیوں ممکن نہیں ؟ یہ آپ کہہ رہی ہیں اماں سب کچھ جانتے ہوئے بھی ۔۔۔۔۔۔۔ مرتضیٰ صاحب نے تاسیف سے سر ہلایا !! کب تک تو موسیٰ کو اس کی اک غلطی کی سزا دیتا رہے گا ؟؟؟؟

حرا نے اس سے رشتہ ختم کردیا ،،، تو اُس سے بات نہیں کرتا اپنا گھر اور گھر والوں کے ہوتے ہوئے اکیلے رہتا ہے وہ ....

کیا یہ سزا کافی نہیں ؟؟؟؟؟

اب ختم کردے اس قصے کو......... دادو نے دکھ بھرے لہجے میں کہا ۔۔۔ اماں ٹھیک کہہ رہی ہیں بھائی صاحب ،،،،

بشر صاحب نے دادو کی بات کی تاکید کرتے ہوئے کہا ۔۔۔ بھائی صاحب ہم سب جانتے ہیں موسیٰ سے اک سنگین غلطی ہوئی تھی اور وہ آج تک اس کی سزا بھی تو کاٹ رہا ہے ......

اگر آپ راضی ہیں تو مجھے اور عائیقہ کو اپنی بیٹی وفا کا ہاتھ موسیٰ کے ہاتھ میں دینے سے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔۔

اور پھر کسی نا کسی سے تو موسیٰ کی شادی ہونا ہے نا تو پھر وفا کیوں نہیں؟؟؟؟ وفا سمجھ دار بچی ہے اور موسیٰ کی ہم مزاج بھی!!
وہ اک دوسرے کے ساتھ خوش رہیں گے!!!!

دیکھ مرتضیٰ جو بات پچھلے دو سالوں سے اس گھر کی چاردیواری میں قید ہے اسے قید ہی رہنے دے اگر جو باہر نکلی تو سو افسانوں میں پھیلے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر جو وفا کو علم ہوا تو؟؟؟ مرتضیٰ صاحب نے خدشہ ظاہر کیا

بھائی صاحب!!! وفا۔۔۔۔۔ حرا نہیں ہے مجھے بھی افسوس ہے کے میری بیٹی نے اک بھی موقع دیے بغیر موسیٰ سے رشتہ توڑ دیا

مگر مجھے یقین ہے وفا ایسا نہیں کرے گی لقمان صاحب نے ان کا خدشہ دور کیا اور ویسے بھی موسیٰ کی اک غلطی کی پیچھے ہم اس کی اچھائیاں تو نہیں بھولا سکتے۔۔۔۔۔

*****************🌹🌹🌹*****************
***

سب پر ہی سکتہ تاری ہو گیا تھا•••••••

یہ کیسے ممکن ہے وفا؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سب سے پہلے صدف کا سکتہ ٹوٹا تھا تمام کزن نے جب سے وفا کی

شادی موسیٰ کے ساتھ ہونے کی خبر سنی تھی سب کو دھچکا لگا تھا،،،،

حیران تو وفا بھی تھی رات ہی تو دادو نے اس سے اس کی مرضی

پوچھی تھی؟؟؟؟

اس پر تو شادی مرگ کی سی کیفیت طاری تھی،،، میں جانتی ہوں وہ

غصے کو تھوڑا تیز ہے مگر دل کا اچھا ہے!!!

وہ میرا بیٹا میں اس لیے نہیں کہ رہی تم بھی مجھے موسیٰ کی طرح ہی

عزیز ہو وفا،،،

اگر تم دل سے راضی ہے تو ہاں کرنا ورنہ کوئی زور زبردتی نہیں نمرا تائی

نے پیار سے کہا..............

اگر آپ سب راضی ہیں تو مجھے کو اعتراض نہیں !!!!

اس نے اپنے دھڑکتے دل کو با مشکل سمبھال کر کہا جو کسی بھی وقت

پسلیاں توڑ کر باہر آجانے کو تیار تھا !!!!

ماں صدقے اللہ تجھے ہمیشہ خوش رکھے دادو نے بالائیں لیتے ہوئی کہا ،،،،،

بولو نا یہ کیسے ہوا؟؟؟؟؟ ندا نے ہانک لگائی تو وہ سوچ کی رو سے نکلی ۔۔۔۔۔۔

تم لوگو کو کیا مصیبت ہے ••••••••وفا نے تیکھی نظروں سے سب کو دیکھا ۔

تو اگر میں غلط نہیں تو آپ کہی مسٹر ہٹلر سے عشق تو نہیں کر بیٹھیں ؟؟؟؟

شان نے اپنی حیرت بیان کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگا!!

تم نے کئی رشتے منع کیے مگر موسیٰ بھائی کے لیے نہیں اس لیے؟؟

شان نے اسے باور کروایا،،،،

بھئی جب دادو اور نمرا تائی نے پوچھا تو میں انکار نہ کر سکی وفا نے بے نیازی سی کہا۔۔۔

جھوٹ مت بولو وفا؟؟؟

تمہارا چہرہ چغلی کھا رہا ہے کے تم موسیٰ بھائی سے محبت کرتی ہو۔۔۔

وفا یہ جانتے ہوئے بھی کے موسیٰ بھائی !!! حرا آپی کو پسند کرتے ہیں معاز نے اسے یاد دلایا !!!!

کرتے ہیں نہیں !!! کرتے تھے !!!!!

وفا نے معاذ کی بات سنی کی تو سب اس کی شکل دیکھے گئے۔۔

وفا وہ عشق میں ہارا ہوا انسان ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو؟؟؟

موسیٰ بھائی کی ہنسی کو تو زنگ لگ گیا ہے،،، مگر تم کیوں ایسا چاہتی ہو حنان نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔

یہ کچھ نہیں چاہتی بس موسیٰ بھائی کو چاہتی ہے ندا نے ٹکڑا لگایا۔۔۔۔۔۔
تو وہ بلش ہو گئی تم سب کے سب بہت بد تمیز ہو۔۔۔ یہ کہتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی

💝کوشش بہت کی زارِ محبت بیان نہ ہو
ممکن کہاں ہے آگ لگے اور دھواں نہ ہو💝

*****************🌹🌹🌹*************************

وفا اس فیصلے کو نبھا لو گئی؟؟؟

معاذ نے کالج سے پک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

معاذ محبت تو نبھانے کا نام ہے،،، وفا نے مسکراتے ہوئے کہا

وفا یوں کسی پتھر میں جوک ڈالنے کی چکر میں خود پتھر نہ بن جانا۔۔۔

بددعا دے رہے ہیں؟؟؟؟؟؟

نہیں مجھے خوشی ہوگی کے تمہیں ہمیشہ خوش دیکھ کے

معاذ نے گاڑی ممتاز ہاؤس کے گیٹ پر روکی-••••••

گاڑی سے نکلتے ہوئے وفا نے کہا ،، معاذ بھائی ؟؟؟

وہ کتنے ہی پتھر دل کیوں نا ہوں ،،، چاہے کتنی ہی نفرت ان کے

اندر کیوں نہ بھری ہو،،،،

مجھے یقین ہے میں میری چاہت اور محبت انھیں لوٹنے پر مجبور کر دے گی۔۔۔۔

اس وقت وفا کے چہرے پر اک چمک تھی میری دعا تمہارے ساتھ ہے۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

شکریہ !!!! یہ کہتے کے ساتھ ہی وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

*******************🌹🌹🌹********************
*

دادو کے کمرے میں آئی تو دادو وہاں موجود نہیں تھی مگر موسیٰ کو وہاں

دیکھ کر رک گئی وہ بھی اسے دیکھ چکا تھا،،،،

وفا !!!!

اس نے واپس جانے کے لیے قدم بڑھائے تھے کے وہ پکار گیا لہجے

میں اک کاٹ تھی،،،،،

جج جی !!! وہ پھنسی آواز میں بولی ۔۔۔۔

یہ جو تماشا چل رہا ہے براہِ مہربانی بند کروٗ۔۔۔۔۔۔

کیوں کے میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا !!!! موسیٰ غصے سے پھنکارا تو وہ لمحہ بھر کو گنگ ہو گئی !!!!!

جب آپ انکار کر چکے ہیں تو میرے انکار کی کیا ضرورت ؟؟؟؟ اس مے بمشکل کہا

ضرورت ہے !!!! وہ غصے سے بولا

مگر اب میں انکا نہیں کر سکتی ۔۔۔۔

ویسے تو کئی بار کر چکی ہو پھر اب کرنے میں کیا حرج ہے وہ غصے میں اٹھ کھڑا ہوا ۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

کیوں کے سب کے پوچھنے پر میں ہاں کہ چکی ہوں ۔۔۔۔ اس کو جواب کر اس نے جانے کے لیئے قدم بڑھا دے ۔۔۔

تمہیں انکار کرنا ہو گا ،،،،،

موسیٰ نے وفا کو جھنجھوڑ کر کہا ۔۔۔۔

بولو کرو گی نہ انکار ؟؟؟؟ وہ سخت اشتیال میں بولا
اور اگر ایسا نہ کیا تو میں تمہارا حشر کر دوں گا ۔۔۔

اس کو جھٹکے سے دور کر کے وہ کمرے سے نکل گیا......

اور وفا بھاگتے ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی..........
اور بے اختیار پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

میں جانتی ہوں موسیٰ !!!!آپ دل کے برے نہیں ہیں محبت میں ٹھکرایا انسان ایسا ہی ہوتا ہے !!

مرد کی انا کو جب ٹھیس لگتی ہے تو وہ پوری دنیا کو آگ لگا دینا چاہتا ہے ۔۔۔۔

میں آپ کو سمیٹ لوں گی موسیٰ سمیٹ لوں گئ !!!!
میں آپ کو اتنی محبت دوں گئ کے ،،،،

حرا آپی کی یادیں آپ کے دل و دماغ سے کھرچ دوں گی چاہے اس میں میرا دل ہی کیوں نہ زخمی ہو جائے ۔۔۔

وفا اپنے آپ سے عہدو پیمان باندھ رہی تھی ۔۔۔۔۔

❤️ یہ ہی آدابِ محبت کا تقاضہ ہے
تو مجھے درددے میں کہوں بسم اللہ ❤️

۔.....................................

موسیٰ نے سگریٹ سلگا کر تیکھی نظروں سے سامنے سجی سنوری بیٹھی

وفا کو دیکھا !!!!

کتنا منع کیا تھا اس نے دادو کو کے اس نے شادی نہیں کرنی مگر کسی

نے نہیں مانی ہر ممکن کوشش کرلی تھی مگر بے سدھ ؟؟؟

مما نے اپنی قسم کی زنجیر میں باندھا تو!!!

دادو نے دھمکی دی کے اگر شادی نا کی تو میرا مرا ہوا منہ دیکھے گا !!!

اس کا تو دل ہول گیا تھا ،،،،،،،، اور نا چاہتے ہوئے بلآخر اس کو ہار ماننا پڑی

\- - - - - - - - - - - - - - - -

کس انتظار میں یہاں بیٹھی ہو؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

کیا میرے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ موسیٰ نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر اشارہ کیا ۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا !!!! وہ قہقہ لگا کر ہنسا ۔۔۔۔

مگر مجھے تمہارے اس سراپے سے کوئی سروکار نہیں سمجھی

آٹھو یہاں سے ،،،،،، اس نے دھاڑتے ہوئے کہا

وفا جو پہلے ہی سہمی بیٹھی تھی !!! اک جھٹکے سے نیچے اتری تھی ۔۔ مگر

For more visit (exponovels.com)

اس نے اسے بازوں سے دبوچ لیا تھا،،،،،،

کہا تھا نا منع کر دو۔۔۔۔۔۔ مگر نہیں کیا؟؟؟؟؟اب تم بھگتو مجھ سے

شادی کرنے کا انجام۔۔۔۔۔ موسیٰ نے شدید بپھر کر کہا تم نے اپنی

مرضی سے یہ کھاردار راہ کا انتخاب کیا ہے؟؟؟؟

وہ آنکھوں میں خوف لئے اسے دیکھ رہی تھی،،، جھٹکے سے اس نے

وفا کو چھوڑا تھا۔۔۔۔۔۔ اور وہ گرتے گرتے سمبھلی تھی۔۔۔۔

وفا کو اپنی محبت کا یہ پہلا تحفہ ملا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ کپکپا کر رہ گئی

تھی،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

میرے محبوب مجھے تمہاری ہر نفرت منظور ہے میں یہ یقین دلاؤں گی

کے ہر عورت محبت کے راہ میں تنہا نہیں چھوڑتی ؟؟؟؟؟؟ اور مجھے

یقین ہے میں ثابت قدم رہوں گی ،،،،،،،،،،

آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی ،،،،،،،، تو دو موتی آنکھ سے ٹپک

پڑے ،،،،، کتنی پیار سے صدف اور ندا نے اسے سجایا تھا !!!!!!

دیکھنا وفا .... آج تو موسیٰ بھائی تمہیں دیکھ کر اپنا آپ کھو

بیٹھیں گے ،،،،،،،،،،،،، افیفا نے اسے چھیڑا

ہاں !!!! وہ پتھر ضرور موم ہو گا تم دیکھ لینا۔۔۔

وفا نے چوڑیوں کو اتارا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے لبھانے کے لیے کافی کیل کا نٹو سے لیس کیا تھا خود کو؟؟؟؟؟؟؟

موسیٰ نے طنز بھرے لہجے میں کہا،،،،،،،،

وہ جلدی سے اپنا بھاری عروسی جوڑا اٹھائے باتھ روم میں چلی

گئی،،،،،،،آنسو کا گولا تھا۔۔۔ جو اس کے حلق میں پھنس گیا

تھا۔۔۔۔

بے شک موسیٰ کے اندر نفرت تھی۔۔۔۔۔

For more visit (exponovels.com)

جو اس کے چہرے سے ہر وقت ظاہر بھی ہوتی تھی۔۔۔۔۔

مگر آج اس نفرت میں آگ بھڑکی ہوئی تھی جو وفا کو سہما رہی تھی۔

باہر نکلی تو وہ بیڈ پر دراز سو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ شاید اس کے دل کا

غبار نکل چکا تھا۔۔۔

وہ ڈرائنگ روم میں صوفے پر ڈھیر ہو گئی۔۔۔۔

میری یہ محبت آرضی نہیں ہے موسیٰ!!!!! بہت جلد آپ کو اس

بات کا ادراک ہو جائے گا؟؟؟؟؟؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

کیوں حرا آپی ؟؟؟؟؟؟ آپ نے موسیٰ کا ہاتھ بیچ راہ میں چھوڑ دیا ـــــــــ-

کیوں آپ نے رستہ بدل دیا ؟؟؟

جس شخص کے ہونٹوں سے ،،،،،، کبھی قہقہے پھوٹتے تھے ـــ- آج وہ

مسکرانا ہی بھول گیا ،،،،،،،

وفا کی آنکھوں کے سامنے وہ لمحے گھوم گئے تھے

* * * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 * * * * * * * * * * * * * * * * * *

موسیٰ کی محبت حرا آپی کے لیے کسی سے ڈھکی چھپی نہیں

تھی ۔۔۔۔۔۔ شروع سے دیکھا تھا

حرا بھی پسند کرتی تھی مگر موسیٰ !!!!وہ ان پر جان دیتا تھا ،،،،،،

موسیٰ کے پڑھائی کمپلیٹ ہوتے ہی دونوں کی منگنی کردی گئی ،،،

موسیٰ تو جیسے ہواؤں میں اڑنے لگا تھا بات بے بات قہقہے اس کے

ممتاز ہاؤس میں خوشیاں بکھیرتے تھے۔۔۔۔

ناجانے دونوں میں محبت کیسے ہوگئی تھی؟؟؟؟؟

کیونکہ موسیٰ اور حرا دو مختلف مزاج کے لوگ تھے۔۔۔

جو چیزیں حرا آپی کو پسند ہوتی وہ موسیٰ کے مزاج کے بر عکس ہوتی ———————

مگر پھر بھی وہ کچھ نا کہتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبکے حرا آپی کو تو موسیٰ

کی پسند ناپسند سے کوئی سروکار ہی نا تھا،،،،،،

وہ وہی کرتیں جس کو کرنے کا دل ہوتا۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰اور یہ ہی بات وفا

کو ان کی بہت بری لگتی!!! وفا اکثر ان سے پوچھتی؟؟؟؟؟

حرا آپی آپ کبھی بھی موسیٰ بھائی کی پسند سے کچھ نہیں کرتی۔۔۔

تو وہ کہتی،،،،،،،،،،اررے جان!!!!!سب کو اپنی مرضی سے زندگی

گزارنے کا حق ہے اور پھر میں کسی کے لیے بھی اپنے آپ کو نہیں

بدل سکتی،،،،،،،،،،مگر حرا آپی محبت کا مطلب ہی اپنے محبوب کی

خوشی میں ڈھلنا ہے۔۔۔۔۔۔ ہاں تو موسیٰ ڈھل جائے؟؟؟

حرا بے نیازی سے کہتی!!!! تو وفا ان کا منہ تکتی رہ جاتی.........

وہ یہ چاہتی تھی.....کے حرا آپی بھی موسیٰ کی پسند کا خیال رکھیں مگر

جب ایسا نا ہوا تو وفا نے موسیٰ کو خوش کرنے کے لیے،،،،،،اس

کی ہر پسند کو اپنا لیا...........۔ داوٗد کو لائیٹ کلر پسند

تھے،،،،،،وفا کی الماری میں سے ہر شوخ رنگ غائب ہو گیا،،اس کو

لڑکیوں کا بلند و بابولنا پسند نہیں تھا،،،،،، وفا کا لہجہ دھیما ہو گا

موسیٰ کو لمبے بال پسند تھے ،،،،،،،اس نے پھر اپنے بالوں کو قینچی نا

لگوائی ۔۔۔۔۔۔پھر نا جانے کب و کیسے وفا ،،،،

موسیٰ کی پسند میں ڈھلتے ڈھلتے اس کی محبت میں بھی ڈھل گئی ،،،،،،،،

وہ پور پور ڈوب گئی تھی موسیٰ کی محبت میں ،،،،،،،

یہ جانتے ہوئے بھی کے ,,,,,,,,, موسیٰ اک سراب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے کبھی پا نہیں سکتی !!!!!!! مگر اس نے موسیٰ کو پانے کی

چاہ ۔۔۔۔۔۔کی ہی کب تھی !!!!!! وہ تو محبت کی اس سیڑھی ہر

کھڑی تھی ....

جہاں محبوب کو دور سے تکنا--------- حاصل کرنے سے ذیادہ

تسکین دیتا ہے !!!!!!!!!!!!

🍁 بے سبب ،، بے وجہ ،، بے ارادہ چاہا
دیکھ ہم نے تجھے کتنا سادہ چاہا 🍁 🍁

موسیٰ کے ہر انداز سے اسے عشق ہوگیا تھا •••••••••••• ۔ وفا گھنٹوں اس کو دیکھتی——
————

اس کی ہنسی کو اپنے دل میں اتارتی——————————

اس کی آنکھوں کی چمک میں——— رات رات بھر کھوئی رہتی تھی

For more visit (exponovels.com)

لیکن !!!! پھر اک دن وہ آنکھیں ویران ہوگیں موسیٰ کے قہقہے دم توڑ گیئے ،،،،،،،،،،،

حرا آپی نے موسیٰ سے شادی سے انکار کر دیا تھا ———————— ایسا کیوں ہوا تھا ؟؟؟؟؟؟؟
کسی کو پتہ نہیں تھا !!!!!!!

اور پھر موسیٰ نے ممتاز ہاؤس کو خیر آباد کہ دیا تھا۔۔۔۔

* * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 *
* * *

صبح کی چمکیلی دھوپ نے اس کی نیند کو توڑا تھا۔۔۔۔ نا جانے

رات کے کس پہر اس کی آنکھ لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔ سر پھوڑے

For more visit (exponovels.com)

کے مانند دکھ رہا تھا ․․․․․․․․وہ ابھی ٹھیک سے اٹھی بھی نہیں تھی

کے ․․․․․․․وہ بھنایا ہوا کمرے میں داخل ہوا اور اس کے جانب قہر

بار نگاہ ڈال کر باہر نکل گیا ،،،،،،،،،اس نے سوفے کی پشت سے سر

ٹکا دیا ──────میں بھی اگر ہمدرد نہ نبی ──- موسیٰ تو مجھے یہ ڈر ہے ──────
──

کہیں آپ پاگل نا ہو جائیں ۔۔۔۔۔۔ مگر مجھے یقین ہے ۔۔۔۔

میری محبت آپ پر مرحم ثابت ہوگی ──────────وفا نے

گہرا سانس لیا ۔۔۔۔۔۔

فون کی گھنٹی نے اس کے توجہ اپنی طرف کی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہو وفا !!!!!

دوسری طرف افیفا تھی———وہ سمبھل کر کھڑی ہوئی.....

میں ٹھیک !!!

تم لوگ بتاؤ؟؟؟؟؟؟ ہاں ہم سب بھی ٹھیک ہیں اچھا یہ بتاؤ

موسیٰ بھائی کا مزاج تمہارے ساتھ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

افیفا نے بات ادھوری چھوڑ دی———۔

تو کچھ دیر کے لیے وفا بھی چپ ہو گی،،،،،،پھر سمبھل کر بولی

ہاں صحیح ہے !!!! تم لوگ پریشان نہ ہو وفا نے تسلی دی

سچ میں !!!!! وہ چیخی جیسے اس کو یقین نا آیا ہو۔۔

انھوں نے کچھ کہا تو نہیں ،،،،، افیفا نے پھر پوچھا تو

وفا کے دماغ میں رات والا منظر گھوم گیا۔۔۔ مگر ضبط سے بولی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے !!!!!! اچھا گھر میں سب کیسے ہیں وفا

بات بدل گئی اور پھر کچھ دیر ادھر اُدھر کی بات کر کے فون رکھ دیا

دوپہر سے شام ہو گئی رات کا اندھیرا چارسو پھیلا تو موسیٰ گھر میں داخل ہوا۔۔۔

وہ کچن میں موجود کھانا بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

چائے لاؤں آپ کے لیے !!!! وفا نے کچن سے باہر آتے ہوئے

پوچھا—————جو وہ کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا مڑ کر اسے دیکھا

لائیٹ سے میک اپ میں نکھری نکھری وہ اس کو زرا نا احساس ہونے دینا چاہتی تھی کے

پورے دن رونے میں گزرا ہے———-——- موسیٰ نے غور سے

دیکھا کہیں سے بھی تو ظاہر نہیں ہو رہا تھا کے وہ اداس یا پریشان ہے•••••••••••••

لمحے بھر میں موسیٰ کا پارہ چڑھا تھا۔۔۔۔۔۔۔ میں تمہارا محتاج نہیں ہوں••••• وہ بپھرا

وفا سہم کے دو قدم پیچھے ہوئی————اور یہ جو ہار سنگار

For more visit (exponovels.com)

کرئے بیٹھی ہو نہ آج کے بعد نا دیکھوں سخت نفرت ہے مجھے ایسی

حرکتوں سے ———-——— - وہ اس کے اندر نفرت اتار کر کمرے

میں چلا گیا

🍁🍁 وہ پتھر بھی ماریں تو اٹھا کر جھولیاں بھر لوں
کبھی محبوب کے تحفوں کو ٹھکرایا نہیں کرتے 🍁🍁

۔.................................

سادہ سے فروزی سوٹ میں،،،،،، بالوں کو جوڑے کی شکل میں بنائے

وہ نہایت ہی معصوم لگ رہی تھی———————موسیٰ کی دل نے

اک بیٹ مس کی تھی مگر بس اک لمحے۔۔۔۔۔ اگلے لمحے وہ ٹیبل

سے گاڑی کی چابی اٹھاتا باہر نکلا تھا اور وہ جو میز پر ناشتہ لگا رہی تھی

اسے روک بھی نا پائی۔۔۔۔

رات گہری ہو رہی تھی——————گھڑی نے بارہ کا ہندسا

عبور کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر موسیٰ کا کچھ پتہ نا تھا تقریباً ایک

بجے وہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہاں تھے آپ کافی دیر کر دی———

اس جوتے اتاتے ہوئے سر کو اوپر کر کے دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہ پوچھنے کا حق تمہیں کس نے دیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔جہاں ہونا وہیں رہو

سمجھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے اس کی اوقات یاد دلاتا وہ باتھ روم میں

گھس گیا اور وہ آنسو پیتی رہ گئی۔۔۔۔۔۔

🍁آپ نفرت سے بھی دیکھ لیتے ہو
آپ کی یہ بھی مہربانی ہے 🍁

***************🌹🌹🌹*********************
***

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی تیار ہو رہی...... دوپہر موسی کا فون

آیا تھا،،،،،،، دادو کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی———————وہ وفا

کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے موسیٰ نے چلنے کا کہا تھا

ورنہ شادی کے بعد صرف دو بار ہی جانا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ مما نے

کہا تھا وفا !!!!وہ بہت اکیلا ہے————————————اسے تمہاری

توجہ کی ضرورت ہے——————————-مجھے امید ہے میری

بیٹی اسے سمبھال لے گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور وہ مسکرا کر رہ گئ

کیا ساری رات یہی پر ہی گزارنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ موسیٰ کی آواز

For more visit (exponovels.com)

پر وہ ہڑبڑا کر اٹھی تھی ————————— اپنے ہی دو پٹے سی الجھ کر سیدھا موسیٰ کی باہوں میں جھول گئی تھی

وفا کا اک ہاتھ موسیٰ کی گردن میں حائل تھا تو دوسرے ہاتھ سے اس نے اس کی شرٹ کو مٹھی میں جکڑ لیا تھا ————

اس اچانک اکتفا پر موسیٰ بھی سٹپٹا گیا تھا ۔۔۔۔۔۔

وفا اپنے چہرے پر موسیٰ کی گرم سانسوں کا تسلسُل باآسانی محسوس کر سکتی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔

کتنے ہی پل موسیٰ !!!! وفا کے کپڑوں میں سے اٹھتی ہوش کو بیگانا

کرنے والی مہک میں ڈوبا رہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر اگلے ہی پل اسے

اپنی بے خودی کا احساس ہوا تو جھٹکے سے وفا کو دور کیا تھا

بہت شوق ہے تمہیں میری قربت کا؟؟؟؟؟؟ وہ کاٹ دار لہجے میں بول

تھا،،، اور وفا اس کے ان الفاظوں پر اپنے آپ میں ہی سمٹ کر رہ گئی

م مم !میں نے جان کر نہیں کیا،،،،،،، وفا نے سہمی آواز میں کہا

میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔ تم سب لڑکیوں۔۔۔۔۔وہ

شہادت کی انگلی اٹھا کر—————وفا کو باور کرواتا لمبے لمبے ڈھاب بھرتا نکل گیا

۔۔۔۔۔:

🍁🍁 ہم بھی شکستہ دل ہیں پریشان تم بھی ہو
اندر سے ریزہ ریزہ میری جان تم بھی ہو 🍁🍁

* * * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 * * * * * * * * * * * * * * * * * * *

کچھ دیر وفا دادو سے بات کرنے کے بعد اٹھ کر لاؤنج میں آگی

ارے وفا تم کب آئیں ؟؟؟؟؟ ندا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

بس تھوڑی دیر ہوئی !!!!!!اس نے اپنے موڈ کو خوشگوار بنانے کی

کوشش کی اور تم سب بتاؤ سب ٹھیک ؟؟؟؟

ارے افیفا !!!!کیا بات ہے آج کیا کوئی خبر نہیں ؟؟؟؟ نئی تازی وفا

نے اسے چھیڑا۔۔۔جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

ہاں خبر تو ایسی ہے کے کیا بتائیں مگر افیفا بتا نہیں پائے گئی۔۔۔۔

معاذ نے اسے چھیڑا۔۔۔۔۔ اچھا ایسی کیا بات ہے وفا نے شوخ لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔

خبر یہ ہے کے سب نے مل کر میری یعنی کے معاذ مرتضیٰ کی زندگی

میں سے سکون غارت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ان صاحبہ یعنی افیفا لقمان

کے ہاتھوں۔۔۔۔۔۔۔ معاذ نے بڑے ہی شاہانا انداز میں کہا تو

سب کی ہنسی چھوٹ گئی—————————-ہاں تو تم کون سا

میرے لیے سکون کی گولی کا سا کام کرتے ہو——————افیفا

سے زیادہ دیر رہا نہ گیا تو بولی اور اک بار پھر دونوں کے بیچ لڑائی

For more visit (exponovels.com)

شروع ہو چکی تھی وفا نے اس کھٹے میٹھے ماحول میں اپنے آپ کو کافی

ریلیکس محسوس کیا تھا

موسیٰ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا کوئی شو دیکھ رہا تھا,,,, جب وہ چائے لے کر آئی

چائے !!!! وفا کی پکار پر موسیٰ نے نظر اٹھا کر دیکھا ••••••• تو

جیسے نظر نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔ دھانی رنگ کے رنگ

برنگے دھاگوں سے کڑھائی والے سوٹ میں۔۔۔۔ اس کا نازک سراپا

غضب ڈھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔ کمر تک آتے ریشمی گھنے بال بکھرے

For more visit (exponovels.com)

ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔ میک اپ کے نام پر آنکھوں میں کاجل کی

پتلی سی لکیر موجود تھی———————جو اس کی آنکھوں کی

خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی——————۔ بلاشبہ وہ حسین بھی

اک ٹرانس کی سی کیفیت میں وہ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں وفا——————

موسیٰ نے اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتے

ہوئے کہا••••••••۔ وفا نے حیران ہو کر موسیٰ کو دیکھا

For more visit (exponovels.com)

موسیٰ کے اس مٹھاس بھرے لب و لہجے کو دیکھ کر تو وہ خوشی سے مرنے کے قریب تھی

-———

حرا تم اپنے بال کیوں نہیں بڑھاتی ؟؟ تمہیں پتہ ہے نہ مجھے کتنے پسند

ہیں ۔۔ اووہ ۔۔۔ موسیٰ مجھ سے نہیں سمبھالے جاتے حرا نخوت سی جواب دیتی ۔۔۔۔

موسیٰ کے دماغ میں حرا کی بات گونجی تھی ۔۔۔۔ اور موسیٰ کا خمار

ٹوٹا تھا———اس نے اک جھٹکے سے وفا کے بالوں کو مٹھی

میں پکڑا تھا ....

سسس !!!وفا کی سسکی نکلی تھی————

اور چائے کا کپ جو ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھا ہاتھ سے چھوٹ

For more visit (exponovels.com)

کر گرا تھا———————اور اس کا پیر جلا گیا تھا

موسیٰ پلیز۔۔۔۔۔۔ میرے بال چھوڑیں............مجھے درد ہو رہا ہے——————- وفا نے روتے ہوئے کہا

کیوں مجھے لبھانے کے لئے ہی تو یہ سب کرتی ہو نا————————

موسیٰ نے بالوں کو اور سختی سے جکڑا کر وفا کو اپنے نزدیک کرتے

ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔ وفا زر قطار روتے ہوئے اپنے بالوں کو

چھڑوا رہی تھی مگر موسیٰ بے انتہا جلال میں تھا۔۔۔۔۔ اس کو اسُ

کا رونا قطعی نظر نہیں آ رہا تھا وہ جنونخیزی میں انتہا کی حد تک تھا

اگر آج کے بعد میں نے تمہاری زلفوں کو یوں کھلا دیکھا تو یاد رکھنا

ان کے ساتھ ساتھ تمہاری گردن کاٹنے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گا

زور سے اس نے وفا کو دھکا دیا تھا——————اور

وہ پاس رکھی ٹیبل سے ٹکرا کر زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

کب تک !! آخر کب تک چلے گا ؟؟؟؟ یہ سب۔۔۔۔۔

وہ گھٹنوں میں سر دیے اپنے آپ سے سوال کر رہی تھی——

ایسا پہلی بار تو نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ تو شادی کے شروع دن

For more visit (exponovels.com)

سے ہی ایسا کر رہا تھا،،،،،،،،وفا کی ہر چیز سے اسے نفرت تھی

جس کا اظہار وہ ہر لمحے کرتا تھا——————ہلکے رنگ پہنتی،،،،،

اس کی مرضی کا کھانا بناتی——————یا اس کی مرضی کے مطابق

کام کرنے کی کوشش کرتی————تو کہتا میری پسند میں ڈھل کر مجھے متوجہ کرنے کے چوچلے ہیں مگر میں کبھی فریفتہ نہیں ہوں گا۔۔

اور اگر۔۔۔۔۔اس نے بر عکس کوئی کام کرتی ۔۔۔۔ تو غصے سے

چیختا کے————آج کے بعد یہ سب کیا تو جان سے مار دوں گا

وفا تو ہراساں ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔کوئی سرا ہی ہاتھ نہیں

For more visit (exponovels.com)

آرہا تھا کے ۔۔۔۔۔۔ کیا کرے ؟؟؟؟ موسیٰ کے دل سے نفرت

دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی ....

مگر وفا آج بھی وہی کھڑی تھی جہاں سے چلی تھی ؟؟؟؟؟؟

موسیٰ نے تو اسے اپنی نظروں میں جگہ نہیں دی تھی کجا اپنے دل تک پہنچنے کی رسائی کیسے دیتا

———————-———

رات وفا نے اپنے رب کے آگے رو رو کر دعائیں کی تھی ۔۔۔۔

اے میرے اللہ میں کیا کرو مجھے کوئی راستہ دیکھا ۔۔۔

کیسے میں موسیٰ کے دل سے نفرت کو مٹاؤ،،،،، میں نے ہمیشہ ان کی

خوشی مانگی ہے تجھ سے۔۔۔۔ موسیٰ کے دل میں میرے لیے محبت

ڈال دے میرے مولا!!! وہ شخص خود اپنا دشمن بنا ہوا ہے........

آنسوں بہاتی دعا کے کیے ہاتھ اٹھائے،،،، وہ اپنے رب کے اگے فریادیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اے میرے رب تو نے اس شخص کا ساتھ دیا ہے اسے میرا بھی

بنادے۔۔۔۔۔۔ کے تیرے لیے یہ مشکل نہیں.........

روروہ رب کی بارگاہ میں سجدہ زیر ہوگی تھی۔۔۔

******************🌹🌹🌹******************
*

موسیٰ کی انکھ انجانے احساس سے کھلی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس کو ایسا

محسوس ہوا تھا،،،،،،،، جیسے اس کے پیرو پر کسی کے ہاتھوں کا لمس ہو———-———-———-

اس نے مندی مندی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھا۔۔ تو وفا!!

موسیٰ کے پیروں کو تھامیں زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔ موسیٰ کو حیرت کا

شدید جھٹکا لگا تھا،،،، وہ اٹھنا چاہتا تھا مگر وہ ایسا کر نہیں پایا تھا

وہ لمحے موسیٰ کے اندر اتر رہا تھا-———-کچھ ہی پل بعد وفا

خاموشی سے اٹھی تھی اک نظر موسیٰ پر ڈالی اور سوفے پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🍁🍁 تجھے مفت میں جو مل گیے ہم
توقدر نہ کرے یہ تیرا حق ہے 🍁🍁🍁

* * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 *
* *

رات کا اندھیرا اپنے پر پھیلائے ہوے تھا ــــــــــــ پورے گھر میں

سکوت تاری تھا ۔۔۔۔۔۔ دو دن بعد وہ آج گھر آیا تھا ـــــ-اس

نے ہاتھ بڑھا سے لائیٹیں جلائی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو سامنے لاؤنج

کے منظر نے اسے ہلا کر رکھ دیا ــــــــــــــــ وفا کارپٹ پر اوندھی

پڑی تھی۔

وہ بھاگتا ہوا اس تک پہنچا تھا——————وفا !!وفا۔۔اس

نے وفا کا سر اپنی گود میں رکھ کر اسے آوازیں اس کا گال تھتھپایا مگر

وہ بے سدھ——ہوش وخراوش سے نیگانہ تھی۔۔

******************* 🍁🍁🍁 *******************
**

ڈاکٹر !!وفا ٹھیک تو ہے،،،،، موسیٰ نے بے چین ہو کر پوچھا——-

اِن کو کوئی شدید زہنی صدمہ ہوا ہے۔۔۔۔جس کی وجہ سے ان کی

For more visit (exponovels.com)

یہ حالت ہوئی ہے ۔۔ اور پھر شاید کافی وقت سے کچھ کھایا بھی نہیں

ہے ————— مگر آپ فکرمند نہ ہو،،،،، میں نے سکون آور

انجکشن دے دیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔ صبح تک انشاء اللہ ہوش میں آجائیں

گی ۔۔۔۔ ڈاکٹر نے تسلی دی ۔۔۔۔۔ تھینک یو!!!! ڈاکٹر

وہ وفا کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ گیا وفا کا مرجھایا ہوا چہرہ اس

کے غم کی داستان سنا رہا تھا ———— موسیٰ نے وفا کے گالوں کو

اپنے انگلیوں کے پورو سے چھوا تھا،،،،،،، اس کو یاد آیا تھا کے وفا

نے اس کو کہا تھا ۔۔۔ جب اس کا غصہ شانت ہو گا تب اسے

For more visit (exponovels.com)

احساس ہوگا اس نے کیا کیا ہے———————اور ایسا ہی ہوا تھا

حواس بحال ہوتے ہی ۔۔۔۔ موسیٰ کو اپنے کیے کا اندازہ ہوا تھا اور

وہ مارے شرمندگی گھر بھی نہیں آیا تھا........... بہت مشکل سے

اس نے اپنے آپ کو آمادہ کیا تھا ،، وفا کا سامنا کرنے پر ،، مگر وفا کو

اس حالت میں دیکھ کر تو جیسے —- موسیٰ ندامت کے سمندر میں غرق ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

************* 🍁🍁🍁 ***************************

موسیٰ مرتضیٰ پتھر نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کو پتھر بنایا تھا ....

اس کے اپنوں نے ———————اس پر سے اعتبار کی چادر کو

چھین لیا تھا——————اس کے انا کو تار تار کیا تھا———

جیالے احمد!!!!اس کی پھپھوزاد تھی۔۔۔فرح پھپھو کی شادی

احمد صاحب سے ہوئی تھی جن کا دبئی میں اپنا بزنس تھا۔۔۔۔

پھپھو شادی کی بعد دبئی چلیں گئیں۔۔۔۔۔۔۔دو، تین سالوں میں

ہی ان کا پاکستان میں چکر لگتا۔۔۔۔ مگر ان کا رابطہ فون پر تقریباً

ہفتہ میں کئی بار ہو ہی جاتا تھا————ان دونوں بھی پھپھو اپنی

فیملی کے ساتھ پاکستان آئی ہوئیں تھیں———موسیٰ کی حرا سے

منگنی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ حرا کے سحر میں جکڑا رہتا تھا

مگر موسیٰ کو ایسا محسوس ہونے لگا تھا کے جیسے جیالے کا انداز مختلف

ہو وہ کسی نا کسی بہانے اسکے پاس رہنا چاہتی تھی۔۔۔۔موسیٰ جہاں

بھی ہوتا اس کی نظریں اسیے اپنے اوپر محسوس ہوتی موسیٰ اس سے

قطرانے لگا تھا——-———وہ اس کو کچھ بول نہیں سکتا تھا———

کیوں کے !!!جیالے نے کبھی زبان سے کچھ نہیں کہا تھا تو کس چیز

کے لیے میں اسے منع کرتا———موسیٰ سوچ ہی رہا تھا کے حرا

For more visit (exponovels.com)

کو بتانے کا جیالے کے بارے میں———— مگر اس کا موقع ہی

نہیں آیا تھا،،،،،،،،،، جیالے کی اک حرکت نے اسے سب کی

نظروں میں مجرم بنا دیا تھا۔۔۔۔ عائیقہ چاچی کے بھائی کی شادی

تھی،،، سب اس میں شرکت کے لئے اک دن پہلے ہی چلے گئے تھے

مما پاپا اور دادی کا شادی والے دن ہی جانے کا ادرادہ تھا۔۔۔ ان

دنوں کام کی وجہ سے موسیٰ شہر سے باہر تھا۔۔۔۔ دپہر ہی واپسی

ہوئی تھی،،،،،،،،، تو تھکن کی وجہ سے وہ سیدھا اپنے کمرے جا کر

سوگیا تھا۔۔۔۔۔ شام بھرپور نیند لے کر جب باہر آیا تو مما نے

بتایا کے ,,,,,,,, حرا کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے !!وہ پریشان ہو کر

حرا کے روم میں گیا تھا،،،،،، حرا کو بخار تھا ۰۰۰۰ وہ دوا لے کر سو

رہی تھی،،، تو موسیٰ واپس آگیا———۔ موسیٰ!!! ابھی وہ

اپنے کمرے کی جانب بڑھ ہی رہا تھا کے جیا لے کی پکار پر رک گیا

تم گئی نہیں سب کے ساتھ؟؟؟؟؟ موسیٰ نے حیران ہو کر پوچھا

آپ کے بغیر میں وہاں جا کر کیا کرتی؟؟؟؟؟ جیا لے نے اک ادا سے

کہا تو موسیٰ نے کھٹک کر اسے دیکھا،،، کیا مطلب!!! اب آپ اتنے

نادان نہیں ہیں موسیٰ کے میری فیلینگس سمجھ نا سکیں؟؟؟

جیالے نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا——— موسی نے اک

جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا،،،، جیالے یہ کیا حرکت ہے،، موسی

نے غصے سے کہا ..... موسیٰ میں آپ سے محبت کرنے لگی ہوں یہ

کب ہوا مجھے بھی علم نہ ہوا مگر اب میں آپ کی بغیر اک پل نہیں رہ

سکتی ۔۔۔۔۔ اس کے اظہارِ محبت پر موسیٰ کا خون کھول گیا تھا

غصے میں اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور جیالے کے گل پر نشان چھوڑ گیا تھا

شرم آنی چاہیے جیالے تمہیں اسی گری ہوئی حرکت کرتے ہوئے

ہٹو میرے سامنے سے۔۔۔ کے اس سے پہلے میں تمہاری جان لے

لوں وہ غصے سے پھنکارا تھا————موسیٰ تمہیں میرا ہونا ہوگا

اور اس کے لئے میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں————یہ کہنے کے

ساتھ ہی۔۔۔۔اس نے چیخنا شروع کر دیا تھا.....................

موسیٰ!!!!چھوڑیں مجھے——موسیٰ پلیز!!!!!اس کی آواز پر سب باہر

آئے تھے اور زور و شور سے روتی ہوئی جیالے دیکھا تھا——کیا ہوا

ہے جیالے۔۔۔۔تم اس طرح کیوں رو رہی ہو مرتضیٰ صاحب نے

For more visit (exponovels.com)

جیالے کو سینے سے لگاتے پوچھا۔۔۔ ماموں !!!!وہ ماموں موسیٰ

نے !!!!!موسیٰ نے میرے ساتھ ـــــــــــاس کے ساتھ ہی وہ

پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔ موسیٰ کیا ہے یہ سب ؟؟؟؟ مرتضیٰ

صاحب کے پریشانی سے موسیٰ سے پوچھا۔۔۔ وہ تو خود اس

صورت حال کو سمجھنے کوشش کر رہا تھا۔۔۔ وہ کچھ بولتا اس سے

پہلے ہی جیالے بول پڑی ـــــــــــموسیٰ نے میرے ساتھ بد تمیزی

کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔۔ جیالے کی بات نے جہاں موسیٰ کو

حیران کیا تھا ونہی سب کو سانپ سونگھ گیا تھا تمہارا دماغ خراب ہو

گیا ہے یہ کیا فضول بول رہی ہو؟؟؟؟؟ دادو نے صدمے سے کہا۔۔۔

میرا موسیٰ کبھی ایسا نہیں کرسکتا۔۔۔۔سچ بول رہی ہوں میں نانو

آپ کو یقین نہیں آتا تو دیکھیں—————جیالے نے اپنا گال

آگے کیا جس پر موسیٰ کے انگلیوں کی شان واضح تھے۔۔۔۔ موسیٰ

نے کہا یہ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ جب میں نے

انھیں منع کیا۔۔۔۔ تو غصے میں آپے سے باہر ہو گے اور میرے

ساتھ۔۔۔۔۔۔۔ یہ جھوٹ ہے میں نے کچھ نہیں کیا موسیٰ درمیان

میں ہی چیخ پڑا اس کے کردار پر جیا لے نے شدید وار کیا تھا۔۔۔۔

ہاں میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا مگر اسی کی وجہ سے ——————- یہ

ساری بکواس اس نے کہ ہے میں نے نہیں۔۔۔۔۔۔ آپ سب

میرا یقین کریئ——————حرا تمہیں تو میرا یقین ہے نا———- تم تو

جانتی ہو میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ موسیٰ نے حرا

کے ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔۔۔ اسی لیۓ تم بھی مجھے سب کے

ساتھ ہی شادی میں بھیجنا چاہتے تھے تا کہ یہ کر سکو؟؟؟؟؟؟ حرا

نے اپنا ہاتھ موسیٰ کی گرفت سے کھینچتے ہوئے کہا پل بھر تو موسیٰ اسے

دیکھتا رہ گیا حراتم ۔۔۔ موسیٰ کو اپنے الفاظ گم ہوتے محسوس ہوئے ۔۔۔۔۔۔ اس کو
ایسا لگا جیسے کسی نے اس کا دل جکڑ لیا

ہو ۔۔۔۔۔۔ جیا لے نے کئی بار کہا اسے تمہاری نظروں میں

اپنا آپ محفوظ نہیں لگتا ——————— مگر میں نہ مانی ••••••

کاش !!! میں نے اس کے بات پر یقین کیا ہوتا ؟؟؟؟؟ تو آج یہ سب

نا ہوتا ۔۔۔۔۔۔ حرا نے روتے ہوئے کہا ،،،،،،، جہاں حرا کے

منہ سے یہ الفاظ نکلے تھے تو دوسری طرف مرتضیٰ صاحب کا ہاتھ موسیٰ

پر اٹھا تھا—————جس نے موسیٰ کے ساتھ سب کو سکتہ میں کر دیا تھا——————
-——————-——

موسیٰ نے بے یقینی سے حرا اور بابا کو دیکھا!!!!!مجھے تم سے ایسی

امید نہیں تھی موسیٰ؟؟؟؟؟کہ تم میری تربیت پر انگلی

اٹھاؤ گے۔۔۔۔اپنے ہی گھر میں نقب لگاتے زرا شرم نا آئی مرتضیٰ

صاحب نے اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔۔۔۔۔نمرا بیگم نے انھیں

سمبھالنے میں ہلکان ہوئی جا رہی تھیں مگر وہ انتہائی اشتیال میں تھے

دادو تو گویا اس پوری صورتحال سے گنگ ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

موسیٰ کو تو گویا اپنی ذہنی حالت مفلوج ہوتی دیکھائی دی تھی وہ اپنو

کے بیچ ہو کر بھی تنہا کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔ سچا ہو کر بھی جھوٹا ہو گیا

تھا۔۔۔۔۔۔۔ اس کی محبت نے بھی اس کا اعتبار نا کیا تھا،،،،

تم میرا مان تھے موسیٰ!!! مگر تم نے اس مان کے دھجیاں اڑا دیں

نکل جاؤ میرے گھر سے اور دوبارہ اپنی شکل بھی نا دیکھانا مرتضیٰ

صاحب نے اسے گھر سے نکل جانے کا اشارہ کیا———موسیٰ نے

قہر بار نگاہ جیا لے پر ڈالی تھی جو اپنی آنکھوں میں فتح مندی لئے کھڑی

تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر موسیٰ بے اعتباری اور شک کے پلندوں کا ڈھیر اپنے سینے پر

لیے ممتا ہاؤس سے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ شاید کبھی نا

لوٹتا مگر دادو کی طبیعت نے اسے لوٹنے پر مجبور کیا تھا———-

پچھلے سال دادو کو ہاٹ اٹیک ہوا تھا،،،،،،؟ ڈاکٹر نے انھیں کسی

بھی قسم کا صدمہ دینے سے منع کیا تھا،،،،،جس کی وجہ سے موسیٰ

دادو سے ملنے کے لیے آنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اس دن کے وقعے

سے گھر کے بچو کو بے خبر رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔ کے یہ ہی بہتر تھا رفتا

رفتا بڑوں نے اس بات کو کافی حد تک بھولا دیا تھا ــــــــــــ مگر

موسیٰ آج بھی دو سال پیچھے ہی کھڑا تھا ــــــــــــــــ اپنے اندر کے

اٹھتے لاوے کو ہی وہ وفا پر نکالتا تھا مگر وہ ایسا کرنے کے بعد

اضطراب میں آجاتا تھا وفا کے آنسو اسے بے چین کر دیتے تھی وہ اپنی

اس کیفیت کو غصے میں بدل دیتا تھا ــــــــــ- وفا کی اپنے لیے فکر

اسے اچھی لگتی تھی ـــــــ- اگر وہ جان جاتی تو پاگل ہو جاتی۔۔۔۔

کیونکہ اس نے وفا کی نظروں میں اپنے لیے محبت دیکھی تھی ـــــــ-

لیکن وہ محبت کے ہاتھوں پہلے ہی لٹ چکا تھا اس لئے وہ دوبارہ

For more visit (exponovels.com)

اس منزل کا سفر نہیں کرنا چاہتا تھا——————مگر وہ لڑکی اسے

زیرو بار کرنے پر تلی تھی کس کی وجہ سے وہ جھنجھلاہٹ کا شکار ہوگیا

وہ جتنا اس سے دور ہونے کی کوشش کرتا وہ مزید اس کے پاس آتی

اس دن بھی یہ ہی ہوا تھا——————-جب حنان نے فون پر

بتایا تھا کے نمرا بیگم کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے؟؟؟؟؟؟ موسیٰ یہ سن

کر ممتا ہؤس پہنچا تھا۔۔۔۔۔ : مگر گیٹ پر ہی اس کی ملاقات جیا لے

سے ہوئی تھی!!!!!!! موسیٰ کو علم نہیں تھا کے وہ پاکستان آئی ہوئی

For more visit (exponovels.com)

ہے ہائے۔۔۔۔ہائے موسیٰ کیسے ہو؟؟؟؟؟؟؟؟؟ چہرے پر مسکراہٹ

لئے وہ عام سے لہجے میں پوچھ رہی تھی—اس کا انداز موسیٰ کو سلگا

گیا تھا——-اس نے اک نفرت بھر نگاہ اس پر ڈالی تھی۔ اور اندر

جانے لگا کے جیالے کی بات کے روک دیا۔۔۔۔۔کیا وفا کو پتہ

ہے تمہارے بارے میں؟؟؟اس نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔ویسے

نہیں پتہ ہوگا۔۔۔۔ظاہر سی بات ہے ورنہ وہ کیوں کرتی تم سے

شادی مجھے تم پر بہت افسوس ہوتا ہے کے اپنا گھر ہوتے ہوئے بھی

تم اکیلے رہتے ہو۔۔۔۔۔تم کہو تو میں ماموں سے بات کرتی

For more visit (exponovels.com)

ہوں،،،،،، جیالے مصنوعی فکرمندی سے بولی۔۔۔۔۔ موسیٰ نے

بہت مشکل سے اپنے بڑھتے غصے کو روکا تھا———-اور بنا کوئی

جواب دیے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیالے کا قہقہ اسے اپنے پیچھے سنائی دیا تھا

۔۔۔۔۔۔

*****************🌹🌹🌹******************

موسیٰ بھپرا ہوا گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔۔وفا نے دیکھا تھا

اس اس کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ تھا———————————

وفا اک ہی جست میں اس تک آئی تھی !!! موسیٰ کیا ہوا ہے ،،،،،،،

کیا بات ہے ،،،،، آپ ،، آپ ٹھیک تو ہیں ——— وفا نے

اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھنا چاہا............... خبر دار جو مجھے

ہاتھ لگانے کی کوشش کی تو ———— موسیٰ اک دم دھاڑا تھا

وہ سہمی ضرور تھی ۔۔۔۔۔ مگر اس کے پاس سے ہٹی نہیں آپ

مجھے بتا یں ،،، کیا بات ہے ؟؟ کیوں اتنا پریشان ہیں ؟؟

تم ہوتی کون ہو ——— یہ سوال پوچھنے والی ؟؟؟؟؟ اور کس نے حق

دیا تمہیں ———— وہ جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔ اس وقت

اس کا لہجا ہی نہیں وہ خود بھی شعلہ بار ہوا بنا تھا—-—-—-

میں بیوی ہوں آپ کی !!!!!اس حق سے پوچھ رہی ہوں ،، اچھا تو

زرہ بتاؤ!!!کب میں نے تمہیں اس حق سے نوازہ ؟؟؟؟؟کاغذی رشتے

پر حق نہیں جمایا کرتے———-

موسیٰ نے زور سے وفا کے بازو کو پکڑ کے کہا———- مگر میں آج

تمہیں اس نام نہاد رشتے سے بھی آزاد کر دوں گا

میں تمہیں !!!!!!!!!!!!طل..........

موسیٰ !!!!!!!!————————————

وفا کو جیسے ہوش آیا تھا وہ حلق کے بل چلائی تھی————اور اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھا تھا———-

خدارا ایسا ظلم نہ کریں میں مر جاؤں گی——-ابھی آپ کو احساس نہیں آپ کیا کر رہے ہیں وہ روتے ہوئے موسیٰ

کے پاؤں میں گری تھی اس سے التجا کر رہی تھی وہ غصے میں پیر چھوڑاتا باہر نکل گیا،،،،،

💔💔زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت
دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت 💔💔

*****************🌹🌹🌹*********************

For more visit (exponovels.com)

صبح موسیٰ کی آنکھ کھولی تو اپنے برابر والی جگہ کو خالی پایا۔۔۔۔۔

شاید وفا پہلے ہی نیند سے بیدار ہو چکی تھی ———-اس کی

طبیعت کا سوچتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ بیٹھا۔۔ سلیپر کو پاؤں میں

ڈال کر وہ نیچے آگیا۔۔۔ دیکھا تو وہ کچن میں مصروف ناشتہ بنا رہی

تھی ——موسیٰ کچن کے دروازے میں جا کھڑا ہوا۔۔۔ وفا کی

نظر موسیٰ پر پڑی وہ خاموشی سے چائے کا کپ سلیب پر رکھ کر کچن سے نکلنے لگی۔۔۔ تو وفا کا
کاندھا موسیٰ کے شانے سے ٹکرایا—-وفا

نے اک نظر ٹھہر کر اسے دیکھا۔۔۔۔ مگر پہلی بار موسیٰ نے کچھ نہیں کہا تھا

وہ چپ چاپ وہاں سے چلی گئی------ -----موسیٰ اسے پکارنا چاہتا

تھا لیکن الفاظ تھے ہی نہیں تھے اس کے پاس وہ کیسے روکتا اسے اور کیا کہتا

دن یوں ہی گزر رہے تھے وفا نے چپ سادھ لی تھی اس نے موسیٰ کے سامنے آنا بھی کم کر دیا تھا-------موسیٰ کو اس کی

خاموشی کھلنے لگی تھی مگر وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پا رہا تھا۔۔۔

🍁 عادت ان کی اب کچھ اس طرح ہو گئی
کے اب ان کی بے رخی سے جان جا رہی ہو جیسے 🍁

* * * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 *

وہ جو بری طرح کام میں مصروف تھا۔۔۔ اسی دوران فون کی تیز بجتی

گھنٹی نے اسے اپنے جانب متوجہ کیا——————موسیٰ نے اجلت

میں فون اٹھا کی کان سے لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو!!

ہائے موسیٰ!!!!!!اسپیکر سے نکاتی آواز نے موسیٰ کی کنپٹیوں کو

سلگایا تھا۔۔۔۔۔۔کیوں فون کیا ہے——————واہ تم تو

مجھے آواز سے ہی پہچان گئے شٹ اپ وہ دھاڑا!!!ریلیکس موسیٰ،،،،

کول ڈاؤن!!!میں نے تو یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے کے؟؟؟؟؟؟

For more visit (exponovels.com)

بیچاری وفا کا وہاں صدمے سے برا حال ہے اور تم ہو کے کام میں

لگے ہو تمہیں اپنی بیوی کا زرا خیال نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مطلب کیا

ہے تمہارا!!!!!! لو اب ظاہر سی بات ہے کسی بیوی کو اس کے شوہر

کے گردشتہ کارنامے کا علم ہو گا۔۔۔۔۔۔ تو اس پر کیا گزرے گی

جیا لے!!!!! کیا کہا ہی تم نے اسے۔۔ موسیٰ نے غصے سے کہا

ہمم!! سچ کہا ہے

میں نے سوچا تم نے تو بتایا نہیں میں ہی بتا دوں۔۔۔ کیوں اس کو

اندھیرے میں رکھنا؟؟؟؟؟؟ابھی تم سے پہلے اسے ہی فون کیا تھا۔۔وہ تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

جیالے نے سفاکی سے کہا———-مجھے ٹھکرا کر تم نے اچھا نہیں کیا تھا

موسیٰ،،جب تمہیں میں اپنا نہیں بنا سکی—- تو میں کسی کے قابل

بھی نہیں چھوڑوں گی،،جس آگ میں میں جلی ہوں———- تمہیں

پوری زندگی جلاؤں گی غصے سے کہتے ہوئے اس نے فون کاٹا تھا—-

مگر موسیٰ کتنے ہی پل ہل بھی نہ سکا تھا————

انتہائی رش ڈرائیونگ کر کے وہ گھر پہنچا تھا مگر گھر میں مکمل سناٹا تھا

For more visit (exponovels.com)

اس کو وحشت ہو رہی تھی اس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کے کیا کرے اس نے اپنے بالوں کو اپنے مٹھی میں جکڑ رکھا تھا۔۔۔اف وفا تم

اک بار تو مجھ سے سچ معلوم کرتیں۔۔۔۔۔۔کیسے کرتی ؟ کیا تم نے

کبھی موقع دیا ؟ اس نے بہت کوشش کی تھی تمہارا دکھ باٹنے کی اس کے دل نے موسیٰ کو ملامت کی تھی

*****************🌹🌹🌹**************************

سب ہی لوگ لاؤنج میں ہی براجمان تھے ——————معاذ اور افیفا

کے نکاح کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔جب وہ گھر

For more visit (exponovels.com)

میں داخل ہوئی،،،،،، وفا!!!! نمرا بیگم کی نظر اس پر پڑی۔۔۔۔

ان کے پکارنے پر سب نے ان کی طرف دیکھا۔۔۔ یہ کیا حال بنایا

ہوا ہے اور موسیٰ!! موسیٰ کہاں ہے انھوں نے تشویش سے پوچھا—-

بکھرے بال،،، ملگجا حلیا،،،، اور سرخ آنکھیں۔۔۔ وفا کی حالت

دیکھ کر سب کو فکر ہوئی تھی—- وفا میں کچھ پوچھ رہی ہوں؟؟؟؟

اس بار عائیقہ نے پکارا!!! مگر وہ ان کو نظر انداز کر کے جیالے کے پاس

گئی تھی۔۔۔۔ اور زوردار طماچہ اس کو مارا تھا———- جہاں

جیالے نے اسے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھا تو باقی بھی دنگ رہ گئے

For more visit (exponovels.com)

اور دروازے میں موجود موسیٰ کو تو گویا سکتہ ہی ہو گیا تھا———

وفا کیا کر رہی ہو یہ !!!!!! نمرا بیگم نے آگے بڑھ کر وفا کو روکا اس

نے اک جھٹکے سے ان سے اپنا آپ چھڑوایا تھا۔۔۔۔ میں جان

سے ماردوں گی اسے وفا نے لپک کر جیا لے کا گلا پکڑا تھا۔۔۔۔ وفا

چھوڑو اسے کیا پاگل ہو گئی ہو عائیقہ اور ندا نے بامشکل اسے روکا تھا

ہاں ہو گئی ہوں پاگل،؟؟؟؟؟

یہ۔۔۔۔ اس کی ہمت کیسے ہوئی موسیٰ کے کردار پر انگلی اٹھانے کی؟؟؟ وفا نے چیختے ہوئے کہا تو لمحے بھر کو سب خاموش ہو گئے

For more visit (exponovels.com)

اور کیا کہا تم نے موسیٰ میرے قابل نہیں ان کے کردار میں کھوٹ

ہے میں انھیں چھوڑ دوں تو مسز جیا لے جس شخص کی محبت بچپن

سے میرے دل میں پروان چڑھی ہو جب اس کا ساتھ مجھے نصیب ہوا تو میں اسے تمہاری جھوٹی باتوں میں آ کر چھوڑ نہیں سکتی-----

اس نے اک اک لفظ کو چبا چبا کر کہا سب کی نظر ایک ساتھ وفا پر اٹھی تھی اور موسیٰ تو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہو گیا تھا

میں نے کوئی جھوٹ نہیں کہا تمہیں سچ سے ہی آگاہ کیا ہے تم چاہو تو

سب سے پوچھ لو اس دن کیا ہوا تھا جیا لے نے صاف اپنا دامن بچاتے ہوئے کہا حالانکہ اسے وفا سے اس ردِ عمل کی توقع نہیں تھی

بات کی تصدیق وہاں کی جاتی ہے جیالے ،،،،،،،، جہاں یقین نا ہو اور

مجھے موسیٰ پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے ،،، تمہاری باتوں پر باقی ایمان لا سکتے ہیں ۔۔۔ مگر میں نہیں ۔۔۔۔۔۔ سمجھی وفا کے اس پختہ لہجے پر

موسیٰ کو اپنے دل پر سے پتھر سرتا محسوس ہوا تھا ۔۔۔ وہ کبھی

سوچ بھی نہیں سکتا تھا کے جس لڑکی پر اس نے اول روز سے ظلم

ڈھائے تھے وہ اسپر اتنا بھروسہ کرئے گی ۔۔۔۔ تمہیں کیا لگا حرا آپی کی طرح تم مجھے بھی اپنے باتوں کے جال میں پھانس لو گی اور میں پھنس جاؤں گی غلط ،، بلکل غلط سوچا تم نے

اس بار بھی تمہارا وار سخت تھا مگر افسوس وہ خالی گیا جیالے احمد ،،،

کیوں کے اس بار مقابل تمھاری جان سے پیاری دوست یا کوئی اور

نہیں تھا بلکہ اس بار تمھارے مدِمقابل موسیٰ مرتضیٰ کی بیوی کھڑی

تھی !!!!وفا موسیٰ موجود تھی وفا نے انگلی کے اشارہ سے باور کروایا میں موسیٰ کی چاہ میں پوری دنیا سے لڑ سکتی ہوں پھر یہاں تو صرف تم ہو جیا لے ۔۔

اور آپ سب نے ۔۔۔۔ جو بات مجھے پہلے ہی بتا دینی چاہیے تھی وہ چھپائے رکھی کتنی بار پوچھا سب سے کے حرا آپی نے رشتہ کیوں توڑا ، ، آخر موسیٰ کے گھر چھوڑنے کی کیا وجہ ہے مگر ہر بار کوئی نا کوئی بہانا کر کے بات ٹالتے رہے ———-

مجھے لگا حرا آپی کے چھوڑ دینے کا غم موسیٰ کو کھائے جا رہا ہے میں

اپنی محبت سے ان کے دل کے زخموں کو بھرنے کی کوشش کرتی رہی ——— مگر مجھے کیا معلوم تھا

انھیں تو اپنوں کی بے اعتباری نے مارا تھا وہ کیسے مجھ پر یقین کرتے

میری وفاؤں کا اعتبار کرتے وہ تو تار تار ہوئی انا کو اپنے اندر لیے

گھوم رہیں تھے وفا نے روتے ہوئے سب پر نظر ڈالی پورا گھر بت بنا کھڑا اسے صرف سن رہا تھا

کسی کے پاس کہنے کے لئے کوئی الفاظ نہیں تھے سچ ہی تو تھا سب نے ہی تو اسُ پر سے اعتبار کی چادر کو ہٹایا تھا ،،، وہ چلتی ہوئی مرتضیٰ

صاحب کے پاس آئی تھی ——— تا تا جان !!!! آپ اپنی بھانجی سے

بہت محبت کرتے ہیں ؟؟؟ مگر کیا بیٹے سے زیادہ کے آپ کو ایک بار

For more visit (exponovels.com)

بھی موسیٰ صحیح نہیں لگے کیا آپ کے دل نے ایک بار بھی گواہی نہیں دی کے وہ آپ کی تربیت پر کبھی بھی آنچ آنے نہیں دے سکتے

بے شک فیصلہ کرنا مشکل تھا؟؟؟؟؟؟؟!!کے دو میں سے کسی اک کا

ساتھ دینا دوسرے پر شک کرنے کے مترادف ہی تھا مگر کیا یہ بہتر نہیں

ہوتا کے فیصلہ کرنے میں آپ تھوڑاا نتظار کر لیتے آپ خود سوچتے تا تا

جان کیا موسیٰ کا جیالے سے شادی کرنا مشکل مرحلہ تھا؟؟؟؟؟ خاندان

کا لاڈلا بڑا بیٹا،،،،،، جسکو گھر بھر کی حمایت حاصل ہو،،،،،، دادو کا

سپورٹ ہو پھر۔ اور ویسے بھی۔۔۔ دادو کے فیصلے پر تو آپ سمیت

For more visit (exponovels.com)

سب سر جھکا دیتے ہیں نا پھر؟؟؟؟؟ مشکل تو جیالے کے لیے تھا نا

اک تو موسیٰ کی منگنی ہو چکی تھی اور پھر وہ حرا آپی سے محبت بھی

کرتے تھے؟؟؟؟اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

آپ بتائیں لقمان تا تا موسیٰ اپنے گھر میں ہوتے ہوئے یہ جانتے ہوئے

بھی کے اس وقت گھر میں اس کے ماں باپ،، دادو یہاں تک کے

منگیتر بھی موجود ہے،،،، موسیٰ نے اتنا دیدہ دلیری دیکھاتے ہوئے

جیالے کے ساتھ بدتمیزی کرنے کے کوشش کی؟؟؟؟ تو گھر کو چھوڑنے

کے بعد کچھ کیوں نا کیا؟؟؟ کے تب تو انھیں آزادی تھی کے وہ کسی

For more visit (exponovels.com)

کو جواب وہ بھی نہیں تھے ۔۔ اگر کو موسیٰ کے کردار میں جھول ہوتا

تو کیا جیا لے اپنی عزت اور مان کے ساتھ آپ لوگوں کے سامنے

ہوتی اور حرا آپی کی شادی آپ سب اتنے سکون سے کروا سکتے تھے ؟؟

تا تا جان !! کبھی سوچا کے ؟؟؟؟ آپ آج تک موسیٰ کی غلطی جو

انھوں نے کی ہی نہیں ۔۔۔ اس کو بھلا کیوں نہیں پائے وہ اس

لئے کے آپ کو کبھی بھلانے کا موقع نہیں دیا پھپھو نے وفا نے مدہم پڑتے لہجے میں کہا تو

مرتضیٰ صاحب نے چونک کر اسے دیکھا ؟،،،

یہ سچ ہی تو تھا جب بھی بات ہوتی آخر میں فرح ضرور یاد دلاتیں کی موسیٰ نے جو کیا اچھا نہیں کیا،،،،،

کیوں پھپھو جیا لے کو روکنے کے بجائے آپ نے اسی کا ساتھ دیا اسے صحیح اور موسیٰ کو غلط بول کر دلوں میں نفرت بڑھاتی رہیں کیوں پھپھو کیوں سے !!!!

وہ تو پہلے ہی مارے شرمندگی کے سر نہیں اٹھا پا رہیں تھیں اس کے

طرح کہنے پر تو زمین میں گھڑ گیں---------------

افففف !!!!آپ سب نے یہ کیا کیا ؟؟؟؟؟؟؟آپ لوگوں نے مل کر

موسیٰ سے ان کا سب کچھ چھین لیا------ان کی عزت-------انا

رشتے یہاں تک کے محبت

-——— بھی وفا نے

بکھرے لہجے میں کہا

پورے لاؤنج میں سکوت طاری تھی ہر کوئی ایک دوسرے سے نظریں

چرا رہا تھا،،،، دھند کے بادل چھٹے تو سب صاف دیکھائی دیا تھا۔

* * * * * * * * * * * * * * * * * * 🌹🌹🌹 * * * * * * * * * * * * * * * * * *
* *

آج ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی مرتضی صاحب !!! موسیٰ سے

سخت شرمندہ تھے مگر موسیٰ نے انھیں گلے سے لگا کر ان کے

For more visit (exponovels.com)

پچتاوے کو بڑھنے نہیں دیا اور ممتاز ہاؤس ہمیشہ کے لیے لوٹ آیا تھا

پھپھو اور جیالے اُسی سن واپس چلے گئے تھے سچ سامنے آنے پر

سب کی نظروں میں واضع ناراضی تھی نفرت کی آگ میں جل کر

جیالے نے نا صرف خود کی بلکے پھپھو کی بھی عزت کا جنازہ نکالا تھا۔

رونوں نے معافی مانگی تھی اور سب نے معاف بھی کر دیا تھا وفا کے

کہنے پر مگر دلوں میں اک خلش سی حائل ہو گئی تھی۔۔۔۔

لان کو رنگ برنگی قمقمی روشنیوں سے سجایا گیا تھا ہر طرف جشن کا سا

سماں تھا جہاں اک طرف معاذ اور افیفا کا نکاح تھا دوسری طرف

For more visit (exponovels.com)

موسیٰ کے لوٹنے کی خوشی ——— آج کتنے عرصے بعد ممتا ہاؤس کی

درو دیواروں نے موسیٰ کے ہنسی کو سنا تھا ———————

وفا !!وہ لان میں اک جانب کھڑی تھی جب۔ موسیٰ نے اسے پکارا

موسیٰ کے آواز اس نے پلٹ کر دیکھا———— - سیاہ شلوار سوٹ

میں بے حد پرسکون اور شاندار لگ رہا تھا———- چہرے پر وہی

پرانی رونق لوٹ آئی تھی وہ آنکھوں میں چمک اور ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا

جی !!!وفا نے مدھم آواز میں پکارا————— -کیا تم نے مجھے

For more visit (exponovels.com)

معاف کردیا؟؟؟؟میں نے تو آپ کو تبھی معاف کردیا تھا جب سچ کا

علم ہوا تھا بس تھوڑا غصہ آیا تھا کے کاش آپ اک بار مجھ پر

بھروسہ کرلیتے۔ ———————وفا نے صاف گوئی سے جواب دیا

کیسے کرتا بھروسہ وفا؟؟؟؟سب ہی کے شک نے اندر سے توڑ دیا تھا

اور پھر حرا کے بے اعتباری نے تو محبت پر سے یقین ہی مٹا دیا تھا

تو اب یقین ہو گیا محبت پر؟؟؟وفا نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا ہاں ایک

دیوانی نے اپنا سحر ایسا بکھیرا کے یہ بندہ گوڈے گوڈے اس کے عشق میں

ڈوب گیا۔۔۔اچھا میں کیسے مان لو؟؟؟؟کہو تو کوئی ثبوت کی طور پر

مظاہرہ پیش کر دیتے ہیں وہ بولتے بولے آخر میں وہ شوخ ہوا۔۔۔۔۔

موسیٰ!!!خبر دار جو پٹڑی سے اترے تو وفا نے سرخ پڑتے مصنوعی

غصے سے کہتے ہوئے موسیٰ کو دیکھا—————-مگر اگلے ہی پل نظریں

جھکا گئی کیونکہ موسیٰ کی آنکھوں میں محبت کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا

آج سے ہم اپنی نئی زندگی شروع کریں گے وفا جہاں پر محبت چاہت

اور اعتبار ہو گا یہ کہتے ساتھ ہی موسیٰ نے وفا کے بالوں کو کیچر سے

آزاد کیا تھا۔یہ کیا۔کیا وفا نے حیرت سے دیکھا ہوئے کہا تم ان کھلے

بالوں میں اور بھی حسین لگتی ہو——-موسیٰ نے اس کے بالوں کو چھوتے ہوئے کہا۔۔

وفا نے سوچا بیشک اعتبار کا راستہ ہی محبت کی منزل ہے !!!!!اور

دونوں مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئے جہاں سب ان کے منتظر تھے

چاند بھی دونوں کو دیکھ کر مسکرایا تھا اور بدلیوں میں چھپ گیا تھا

🌹کے جا طرح ٹوٹ کے گرتی ہے زمین پر بارش
اس طرح خود کو تیری ذات پر مرتے دیکھا 🍁

****************🌹🌹*********************
*

💖ختم شد🔴